اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر درود پڑھے، جب تک پڑھتا رہے، فرشتے اُس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے، کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔[1]

کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام | دَست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود

[1]... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ روایت کئی مرتبہ سُنی ہو گی، بعض روایات میں یُوں بھی آیا ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہٗ عَشْرًا فَلْیُکْثِرْ عَبْدٌ اَوْ لِیُقِلَّ یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ پاک اور اس کے فرشتے اُس بندے پر 10 مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے، کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔[1]

یعنی میں اگر ایک مرتبہ کہوں: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد (اے اللہ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج)، اس ایک دو سیکنڈ کے عَمَل کا بدلہ مجھے کیا ملے گا؟ فرمایا: اِس کے بدلے میں اللہ پاک اور اُس کے فرشتے 10 مرتبہ درود بھیجیں گے۔

نوٹ: اللہ پاک کا اپنے بندوں پر درود بھیجنے کا مطلب ہے: رحمت نازل فرمانا اور فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے: مغفرت کی دُعا کرنا۔[2]

کتنا عظیم صِلہ ہے یہ...!! اللہ پاک کی ایک رحمت مل جانا دو جہاں کی بھلائیوں کے لیے کافی ہے، جس پر 10 رحمتیں برس جائیں، پھر ساتھ ہی فرشتوں کی 10 مرتبہ دُعائیں مِل جائیں، اُس بندے کی شان کیا ہو گی...؟ اور یہ عظیم تَرِین اِنْعَام پانے کا طریقہ کیا ہے؟ چند سیکنڈ لگیں گے، پڑھیے! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد۔

یہ سب سے کم الفاظ والا درود شریف ہے، اگر ہم یہ والا درود شریف 100 مرتبہ پڑھیں تو اندازاً ڈیڑھ منٹ یعنی صِرْف 90 سیکنڈ لگیں گے۔

1... الصلاۃ علی النبی لابن عاصم، صفحہ: 21، حدیث: 34۔
2... فتح الباری، کتاب الدعوات، باب صلاۃ علی النبی، جلد: 11، صفحہ: 186، زیرِ حدیث: 6357 ماخوذاً۔

آج کل شارٹ ویڈیوز (*Short Videos*) اور ریلز (*Reels*) وغیرہ بہت مشہور ہیں نا؛ دیکھنی نہیں چاہئیں، کرنے کے کام کرنے چاہئیں، ریلز کی ایک ویڈیو تقریباً 30 سیکنڈ سے لے کر 180 سیکنڈ کے درمیان ہوتی ہے۔ لوگ ریلز دیکھتے ہوئے گھنٹوں گزار دیتے ہیں، صِرْف 90 سیکنڈ لگائیں، 100 بار درود شریف پڑھیں، اَجر کیا ملے گا؟ اللہ پاک کی ایک ہزار رحمتیں اور فرشتوں کی ایک ہزار دُعائیں نصیب ہو جائیں گی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مَول چُکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے [1]

اللہ پاک ہمیں درودِ پاک کی کَثْرت کرنے، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

یہاں ایک چھوٹا سا سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، بندہ جب درود شریف پڑھے تو بدلے میں اللہ پاک بھی اُس پر درود بھیجتا ہے، فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں، اِس میں کیا حکمت ہے؟ درود شریف پڑھنے پر ❁ جنّت عطا کی جا سکتی ہے ❁ جنّتی محلّات دیئے جا سکتے ہیں، ❁ بڑے انعامات دیئے جا سکتے ہیں، اِس کی بھی روایتیں ہیں، درود پڑھنے والے کو جنّتی انعامات بھی دیئے جاتے ہیں، ساتھ میں درود بھی بھیجا جاتا ہے، اِس کی کیا حکمت ہے؟ بڑی خوبصُورت بات کہی ہے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے، لکھتے ہیں:

جو آنکھیں ہیں مَحْوِ لِقائے مُحَمَّد | خدا اُن کو کِس پیار سے دیکھتا ہے [2]

یعنی اللہ پاک کو اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے اتنی محبّت ہے، اتنی محبّت ہے کہ ❁ جو آنکھ اِن کو دیکھنے لگ جائے، وہ آنکھ اللہ پاک کو پیاری ہو جاتی ہے ❁ جو زَبان اُن پر درود پڑھنے میں

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ: 186۔
[2]... حدائقِ بخشش، صفحہ: 66۔

مَصرُوف ہو جائے، اللہ پاک کو وہ زَبان پیاری ہو جاتی ہے ❁ جو دِل ان کی یاد میں بَس جائے، اللہ پاک کو وہ دِل پیارا ہو جاتا ہے۔

لِہٰذا جب بندہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ پاک کو اتنا پیارا ہو جاتا ہے کہ اللہ پاک خُود بھی اُس پر رحمتیں بھیجتا ہے اور فرشتوں کی بھی ڈیوٹی لگ جاتی ہے کہ جب تک بندہ درود پڑھ رہا ہے، تب تک اس کے لیے دُعائیں کرتے رہو...!!

دِل کہتا ہے ہر وقت صفت اُن کی لکھا کر	کہتی ہے زَباں نعت مُحَمَّد کی پڑھا کر
اِس محفلِ میلاد میں اے بندۂ سرکار	جب آئے درود اُس شہِ عالَم پہ پڑھا کر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

نُور والا آیا ہے، نُور لے کر آیا ہے

حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: (صحابۂ کرام و تابِعین کے زمانے کی بات ہے) ایک مرتبہ 2 شخص بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، اُن میں سے ایک نے کہا: میں نے کل رات خواب میں تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام کی زیارت کی۔ دوسرے نے کہا: پھر بتائیے! آپ نے کیا دیکھا؟ اب خواب دیکھنے والے اپنا خواب سُنانے لگے، بولے: میں نے دیکھا؛ ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ساتھ 4، 4 چراغ تھے ❁ ایک چراغ اُن کے سامنے ❁ ایک اُن کے پیچھے ❁ ایک اُن کے سیدھی جانِب ❁ ایک الٹی جانب۔ پھر ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ اُن کے ایک صحابی بھی تھے، اُن کے پاس بھی ایک ایک چراغ تھا۔

پھر میں نے دیکھا؛ (ایک عظیم مرتبے والے) نبی کھڑے ہوئے، اُن کے کھڑے ہوتے ہی پُوری زمین روشن ہو گئی، اُن کے مبارک سَر کے ہر بال کے ساتھ ایک چراغ تھا اور اُن کے صحابی جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ساتھ ایک ایک نہیں بلکہ 4، 4 چراغ تھے۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر میں نے پوچھا: مَنْ هٰذَا یعنی یہ اتنے بلند رُتبہ نبی جن کے کھڑے ہوتے ہی ساری زمین روشن ہو گئی، یہ کون ہیں؟ تو جواب آیا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

نُور والا آیا ہے، نُور لے کر آیا ہے | سارے عالَم میں یہ دیکھو کیسا نُور چھایا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ دونوں شخص آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، یعنی ایک خواب سُنا رہے تھے، دوسرے سن رہے تھے، اُس وقت عظیم تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ (جو تورات شریف کے بڑے ماہِر عالِم تھے)، (اُن) کے کانوں میں اِن باتوں کی آواز گئی، آپ نے فرمایا: یہ تم کیا باتیں کر رہے رہو (یعنی یہ جو تم بتا رہے ہو یہ بات تم نے کہیں سے پڑھی، سُنی ہے)؟

خواب بتانے والے نے کہا: نہیں...! یہ کوئی پڑھی سُنی بات نہیں ہے بلکہ یہ تو میں نے رات کو خواب دیکھا تھا، وہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت کعب ُالاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِنَّھَا فِیْ کِتَابِ اللہِ کَمَا رَاَیْتَ یعنی اُس رَبّ کائنات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا نبی بنا کر بھیجا ہے! تم نے تو یہ خواب دیکھا ہے مگر میں نے بالکل یہی بات اللہ پاک کی نازِل کی ہوئی پچھلی آسمانی کتاب میں پڑھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اِس سے معلوم ہوا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں، صاحِبِ نُور بھی ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ کی وضاحت کے مُطابِق پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی یہی لکھا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ مُبارَک نُور ہیں کہ جن کے ذریعے سے پُوری زمین نُور سے جگمگا اُٹھی ہے۔

چار جانِب روشنی ہے سب سماں ہے نُور نور | حق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے
آگے پیچھے، دائیں بائیں نور ہے چاروں طرف | آ گیا ہے نُور والا، نُور والا آیا ہے[2]

نُور والے آقا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں، یہ بات اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ پارہ:6، سورۂ مائِدہ، آیت:15 میں ارشاد ہوتا ہے:

[1]...نوادر الاصول، الاصل السابع والستون، جلد:1، صفحہ:231۔

[2]...وسائلِ بخشش، صفحہ:460 ملتقطاً۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔ (پارہ:6، سورۂ مائدۃ:15)

اِس آیتِ کریمہ میں لفظِ نُور سے کیا مُراد ہے، اِس بارے میں ❁ امام بَغوِی ❁ امام جَلالُ الدِّین سیُوطی ❁ امام رَازِی ❁ علّامہ صَاوِی ❁ علّامہ مُلّا علی قاری ❁ علّامہ محمود آلُوسی رَحمۃُ اللہِ علیہم اور بہت سارے مُفَسِّرِینِ کِرام فرماتے ہیں: اس نُور سے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں۔[1]

کیا تم کو نورِ مُجَسَّم خُدا نے
زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ میلاد کی آمد...!! مرحبا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ میلاد کی آمد ہو چکی ہے اور اس بار ماہِ میلاد یعنی **ربیع الاوّل شریف** ایک نئی شان کے ساتھ تشریف لایا ہے، جی ہاں...!! اس بار پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا 1500 واں جشنِ وِلادت ہو گا۔

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

[1]... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:15، جلد:2، صفحہ:400- 401 خلاصۃً۔
[2]... قبالۂ بخشش، صفحہ:30۔

اَلحمدُللہ! دُنیا بھر میں 1500 وَیں جشنِ وِلادت کی دُھوم مچی ہوئی ہے۔ عاشقانِ رسول خُوش ہیں، کوششیں جاری ہیں کہ اِس بار پہلے سے زیادہ بڑھ چڑھ کر میلاد منایا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

ذِہنوں میں سُوال اُٹھ رہے ہوں گے کہ اگر 1500 واں جشنِ وِلادت ہے تو اس میں پھر اَنوکھی کیا بات ہے؟ میں عرض کرتا ہوں: دیکھیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ(۴)
(پارہ:30، سورۂ والضحیٰ:4)

ترجَمہ کنزُالعِرفان: اور بیشک تمہارے لیے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے۔

یعنی ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پہلے سے یہ شان ہے کہ آپ اِنتہائی اُونچا رُتبہ رکھتے ہیں، جب سے اللہ پاک نے آپ کو پیدا فرمایا، تب سے اب تک آپ ہی سب سے افضل، سب اعلیٰ، سب کے آقا، سب کے حاجت روا ہیں۔

بَعدْ اَز خُدا بُزُرگ تُوئی قِصّہ مُختصر

پھر نہایت افضل و اعلیٰ رُتبے کے ساتھ اللہ پاک نے آپ کو یہ شان بھی بخشی ہے کہ ہر لمحے آپ کے شانوں میں اِضافہ ہی اِضافہ ہوتا جارہا ہے، ہر آنے والا لمحہ، ہر آنے والا سیکنڈ، ہر آنے والا منٹ آپ کی شانوں میں مزید سے مزید اضافہ کرتا چلا جارہا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شانِ مصطفےٰ ہے۔ آپ اَندازہ لگایئے! جن کی شانیں پہلے سب کے سب نبیوں سے بھی اُونچی ہیں، وہ مَحبُوب صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو رات کے ایک مختصر ترین حصّے میں عرش سے اُوپَر تک کا سَفَر کر کے، اللہ پاک کے قربِ خاص کی سب منزلیں طے کر کے واپس تشریف لا سکتے ہیں، جن کی رات کے مختصر لمحے کی پرواز اتنی زیادہ ہے، 1500 سالوں میں اِن کی شانوں میں کتنا اِضافہ ہو چکا ہو گا...؟

ہم صِرف اندازہ لگا سکتے ہیں، اِن کی شانوں کا حال یہ ہے کہ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اِس گردِ سَفر میں گُم ہے، جبریلِ اَمیں کی رَسائی

اَلحمدُللہ! دُنیا میں ایک بڑی تعداد میں مسلمان ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت دُنیا میں 2.6 اَرب مسلمان ہیں۔ یعنی دُنیا کا تقریباً ہر چَوتھا آدمی مسلمان ہے۔ یقیناً یہ 2.6 ارب مسلمان مل کر بھی کسی ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے قدموں کی دُھول تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔ مگر ہم صِرف تعداد کی بات کریں، حَجَّۃُ الْوَدَاع کے موقع پر تقریباً 1 لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم تھے، یعنی اُس وقت 1 لاکھ 24 ہزار دِل یادِ مصطفےٰ میں تڑپتے تھے، 1 لاکھ 24 ہزار زبانیں ذِکْرِ مصطفےٰ کرتی تھیں، 2 لاکھ 48 ہزار کان ذِکْرِ مصطفےٰ سُن کر سرور پاتے تھے۔ اب اَلحمدُللہ! یادِ مصطفےٰ میں تڑپنے والے دِلوں، ذِکْرِ مصطفےٰ کرنے والی زبانوں اور ذِکْرِ مصطفےٰ سُن کر خوش ہونے والے کانوں کی تعداد میں 21 لاکھ فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں اِن کی شانوں کا اِضافہ کتنا ہوا، اِس کا تو ہمیں عِلْم ہی نہیں ہے، ہم جو 1500 وِیں جشن کی دُھومیں مچا رہے ہیں، یہ اُن نامَعْلُوم شانوں کی بھی خوشی ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس 21 لاکھ فیصد اِضافے کی بھی خوشی ہے۔ اللہ پاک ہمیں خُوب دُھوم دھام کے ساتھ 1500 واں جشنِ وِلادتِ مصطفےٰ منانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذہنوں میں یہ سوال بھی ہو سکتا ہے کہ ابھی تو 1447 ہجری چل رہا ہے تو 1500 واں میلاد کیسے؟ وضاحت کر دوں کہ 1447 سال یہ ہجرت سے لے کر اب تک ہیں، اِس میں 53 سال ہجرت سے پہلے کے شامِل کر لیں تو 1500 پورے ہو گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم میں میلاد کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفْضَل و اعلیٰ ہیں۔ اَلْحَمدُ لِلّٰہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آیا ہے [1] ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعْضا کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی صِفات کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکر ہے اور اَلْحَمدُ لِلّٰہ! قرآنِ کریم میں 2،4 مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکر موجود ہے۔

مرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ | حسنؔ ولادتِ سرکار سے ہوا روشن [2]

وضاحت: یعنی اے حسنؔ! اللہ پاک کو بارہویں تاریخ سے اتنا زیادہ پیار ہے کہ مدینے والے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے لیے اِس تاریخ کا انتخاب فرمایا۔

آیئے! ان 27 مقامات میں سے ایک مقام کی آیتِ کریمہ سُنتے ہیں:

اللہ پاک کا عظیم اِحسان

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا (پارہ:4، آلِ عمران:164)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مَبْعُوث فرمایا۔

1... بصائر ذوی التمیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

2... ذوقِ نعت، صفحہ:122۔

بغیر محنت کے اور بِلا معاوضہ، مَحض بطورِ اِحسان جو انعام کیا جائے، اُسے عربی میں مَنّ کہا جاتا ہے۔[1] اللہ پاک نے فرمایا: ہم نے اِیْمان والوں پر مَنّ فرمایا، یعنی بغیر محنت کے، بلا مُعَاوَضَہ، مَحض بطورِ احسان، اِنہیں یہ نعمت دے دی کہ اپنے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن کی ہدایت کے لیے بھیج دیا ہے۔

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود	حق تَعالیٰ کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود	ہم فقیروں کی ثَرْوَت پہ لاکھوں سلام [2]

وضاحت: رَبِّ کریم جو بہت بلند شان والا ہے، اس کی اعلیٰ ترین نعمت محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اعلیٰ درود ہوں، اللہ پاک نے اپنا مَحْبُوب ہماری ہدایت کے لیے بھیج کر جو احسان فرمایا، اُس احسان پر بھی لاکھوں سلام ہوں۔ وہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ہم غریبوں کے آقا ہیں، ہم فقیروں کی دولت ہیں، ان پر بے حد درود اور لاکھوں سلام ہوں۔

میلاد فیضانِ مصطفےٰ پانے کا ذریعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! اللہ پاک نے صاف صاف فرمایا کہ ہم نے نبی بھیج کر اِیْمان والوں پر احسان فرمایا ہے، ظاہِر ہے جب نعمت ملے، اِحسان کیا جائے تو اس پر شُکر ادا کیا جاتا ہے اور جو بندہ شُکر کرے، اللہ پاک فرماتا ہے:

لَىٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ	تَرجَمہ کنزُ العِرفان: اگر تم میرا شُکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔ (پارہ:13، ابراہیم:7)

یعنی تم شُکر کرو! تو تمہاری نعمت میں مزید اِضافہ کیا جائے گا۔

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:347 خلاصۃً۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔

پتا چلا: مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں تشریف لانا ہم پر بلکہ پُوری کی پُوری انسانیت پر سب سے بڑا اِنْعام ہے، اب اگر ہم اِس اِنْعام کا شُکر ادا کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں نوافِل پڑھیں ❁ اِس کے شُکرانے میں تلاوت کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں نفل روزے رکھیں ❁ اِس کے شُکرانے میں محفلیں سجائیں، ❁ اِس کے شُکرانے میں ذِکرِ خُدا اور ذِکرِ مصطفےٰ کی کَثْرت کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں لوگوں کو کھانے کھلائیں، ❁ اِس کے شُکرانے میں صدقہ و خیرات کریں تو اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اِس نعمت میں اضافہ ہو گا، یعنی وہ نُور جو مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم لے کر تشریف لائے، اِس کا زیادہ سے زیادہ فیضان پانے میں ہم کامیاب ہو جائیں گے۔

تم کرو جشنِ وِلادت کی خوشی میں روشنی	وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے
عیدِ میلادُ النبی کی شب چراغاں کر کے ہم	قبر! نُورِ مصطفےٰ سے جگمگاتے جائیں گے[1]

پُوری انسانیت پر نِرالا اِحْسان

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، اللہ پاک نے فرمایا: یہ تم پر بہت بڑا احسان کیا گیا ہے۔ یہ اِحْسان کس لحاظ سے ہے، ذرا ہم اِس کی تھوڑی سی تفصیل میں جا کر دیکھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رُوح خوش ہو جائے گی، ایمان تازہ ہو جائے گا۔

بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَلَقَ اللہُ آدَمَ وَ طُوْلُہٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا یعنی اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو پیدا فرمایا، آپ کا

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 417-418 بتقدم و تاخر۔

قَدْ مبارَک 60 گز تھا۔ فَلَمْ یَزَلِ الْخَلْقُ یَنْقُصُ حَتَّی الْآنَ پھر ہر ہر صَدِی میں انسانی قَدْ کی مِقْدار کم ہوتی رہی، ہوتی رہی، یہاں تک کہ یہ زمانہ آگیا، تب قَدْ میں یہ کمی ہونا رُک گئی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے بَرَکتِ وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! اِس پر ذرا غور کیجیے! حضرت آدم علیہ السَّلام سے لے کر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ پاک تک کا جو زمانہ ہے، اِس کا اگر ہم حِساب لگائیں، پھر جو ابتدا میں قَدْ تھا یعنی 60 گز، اِس کا حساب لگائیں اور انسانی قَدْ میں جتنی کمی ہوئی، اِس سب کو مِلا کر دیکھیں تو ہر 100 سال پر انسانی قَدْ میں 3 فِٹ، 2 انچ کمی ہوتی رہی۔ اب ذرا سوچئے! اگر یہ کمی نہ رُکتی، جیسے گزشتہ صدیوں میں انسانی قَدْ مسلسل کم ہوتا رہا ہے، یونہی کمی ہوتی رہتی، ہر 100 سال پر 3 فٹ، 2 اِنچ تک قَدْ کم ہوتے رہتے، 1500 سال ہو چکے ہیں، پھر اب ہمارے قَدْ کتنے کتنے ہونے تھے؟ قاعدے کے مطابق تو قَدْ منفی میں چلے جاتے، چلیے ہم منفی کی طرف نہیں جاتے، پھر بھی 2، 4 اِنْچ کے بونے بونے ہم رہ جاتے۔

اللہ پاک نے اِحسان کیا، محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں آنے کی ایک بَرَکت پُوری انسانیت کو یہ نصیب ہوئی کہ انسانی قَدْ میں کمی ہونا رُک گئی اور اللہ پاک کے فضل سے آج ہم پُورے قَدْ کے ساتھ زمین پر کھڑے ہوتے ہیں۔

سُوال تو یہ کیا جاتا ہے کہ **ربیع الاوّل شریف** میں مِیلاد کیوں منایا جاتا ہے؟ میں عرض کرتا ہوں، مِیلاد صِرْف **ربیع الاوّل شریف** کے ساتھ خاص نہیں ہے، حق تو یہ بنتا ہے کہ ہم جب بھی آئینے کے سامنے کھڑے ہوں، بال سنواریں، عمامہ باندھیں، اپنا چہرہ دیکھ کر خُوش ہوں، اُس وقت بھی دِل سے کہا کریں: اے اللہ پاک! تیرا شُکر ہے، تُو نے اپنا محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھیج کر مجھ پر احسان فرما دیا۔

[1]... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب خلق آدم... الخ، صفحہ:848، حدیث:3326 ملتقطاً مفسراً۔

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کوہِ طُور پر محفلِ مِیلادِ مصطفےٰ

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کوہِ طُور پر حاضِر تھے، اللہ پاک سے ہمکلامی کا سلسلہ تھا، اس دوران رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر آ گیا۔

اللہُ اکبر! کمال دیکھیے! ❁ جگہ ہے: **کوہِ طُور۔** ❁ شخصیت ہیں: **اَفْضَل تَرِین نبیوں میں سے ایک حضرت موسیٰ علیہ السَّلام۔** ❁ کلام فرمانے والی ذات **اللہ پاک** کی ہے ❁ اور گفتگو کا موضوع **محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات** ہیں۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس کمال کے ساتھ ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہوا ہو گا...!!

ذِکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو | نمکیں حُسن والا ہمارا نبی

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذکرِ پاک کی مثال کھانے میں نمک کی سی ہے، جس طرح کھانا بغیر نمک کے اَدھورا رہتا ہے یوں ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے بغیر ہر ذکر اَدھورا رہا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اُس روز کوہِ طُور پر اللہ پاک اور حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کے درمیان کیا باتیں ہوئیں، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اُنہیں ذِکر کیا، فرمایا:[1]

[1]... طبری، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:157، جلد:6، صفحہ:83، رقم:15230۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘-یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْؕ-فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤۙ-اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠(۱۵۷)

(پارہ:9،اعراف:157)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: وہ جواِس رسول کی اِتّباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں، جسے یہ (اہلِ کتاب) اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ اُنہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور اُنہیں برائی سے منع کرتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال فرماتے ہیں اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرتے ہیں اور اُن کے اوپر سے وہ بوجھ اور قیدیں اتارتے ہیں جو اُن پر تھیں تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

یعنی وہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کے غُلاموں کو خاصُ الْخاص رحمت عطا کی جائے گی، وہ کون ہیں؟ اے موسیٰ! (1): وہ اَلرَّسُوْل (یعنی خاصُ الخاص) رسول ہیں، سب رسولوں کو رسالت، اُنہیں کے صدقے عطا کی گئی ہے (2): اے موسیٰ! ہمارے پیارے محبوب اَلنَّبِی یعنی غیب کی خبریں بتانے والے (خاص الخاص) نبی بھی ہیں، اُن کے عِلاوہ جتنے نبی ہیں، سب کو تاجِ نبوت انہی کے صَدْقے عطا کیا گیا ہے (3): اے موسیٰ! وہ اُمّی بھی ہیں، یعنی وہ شاندار ماں کے

بیٹھے ہوں گے، اُمُّ القریٰ (مکّہ مکرمہ) میں تشریف لائیں گے، دُنیا میں کسی کے شاگرد، مُرِید یا فیض یافتہ نہیں ہوں گے، اس کے باوُجود شان یہ ہو گی کہ دُنیا کے بڑے بڑے عالِم، بڑے بڑے فاضِل، بڑے بڑے فلاسفر (***Philosophers***) ان کی شاگردی کے لیے ترسیں گے **(4)**: اے موسیٰ! ہمارے مَحْبُوب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاکیزہ نام، اُن کے اعلیٰ اَوصاف، یہاں تک کہ اُن کا حُلیہ مُبارَک تورات میں بھی موجود ہے، اِنجیل میں بھی ہو گا، ان کے نام، اَوصاف، اَحوال بنی اسرائیل کو یاد ہوں گے **(5)**: وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیا کریں گے **(6)**: بُری باتوں سے منع کیا کریں گے **(7)**: وہ اچھی چیزیں، جو بنی اسرائیل پر اُن کی سرکشی کی وجہ سے حرام کی گئی ہیں، ہمارے مَحْبُوب اُن کو حلال کر دیں گے **(8)**: وہ چیزیں جو بنی اسرائیل کے لیے عارضی طَور پر حلال کی گئی ہیں، جیسے شراب وغیرہ، ہمارے مَحْبُوب نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اُنہیں ہمیشہ کے لیے حرام کر دیں گے **(9)**: اے موسیٰ! ہمارے مَحْبُوب نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) بنی اسرائیل سے بوجھ اُتار دیں گے یعنی وہ سخت شرعی اَحکام جو بنی اسرائیل کو دیئے گئے جیسے ناپاک کپڑے کو کاٹ دینا، جس عُضْو سے گُناہ ہو، اسے کاٹ کر جسم سے علیحدہ کر دینا وغیرہ، ایسے اَحکام میں اپنی اُمّت کے لیے نرمی فرما دیں گے۔ الغرض ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حَلَّالُ الْمُشْکِلَاتِ (مشکلات حل فرمانے والے)، دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ (آفتیں دُور کرنے والے) ہوں گے۔[1]

اِس دشتِ بے یقیں میں ایماں مِرے مُحَمَّد	سب بحر و بر ہے اُن کا، سلطاں مِرے مُحَمَّد
ہر درد بادَوا ہے، ہر زَخم باشفا ہے	شافِع مِرے مُحَمَّد، دَرماں مِرے مُحَمَّد

[1]... نعیمی، پارہ: 9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 157، جلد: 9، صفحہ: 277۔

آسانیاں پیدا کرنے والے نبی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 9 اَوْصافِ مصطفےٰ ہیں جو اس مقام پر ذِکْر ہوئے، ویسے تو ان میں سے ہر وَصْف ہی ایسا ہے کہ اس پر پُوری پُوری کتاب لکھی جاسکتی ہے، میں صِرْف ایک وَصْفِ پاک کی طرف تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْؕ	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اُن کے اوپر سے وہ بوجھ اور قیدیں اتارتے ہیں جو اُن پر تھیں۔

یعنی اے موسیٰ علیہ السَّلام! بنی اسرائیل پر بہت سارے اَحْکام بڑے مشکل ہیں، ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آسانیاں بانٹنے والے نبی بن کر تشریف لائیں گے، ۞ بنی اسرائیل کی توبہ کی یہ صُورت رکھی گئی کہ بعض گُناہوں میں خُود کو ہلاک کریں تو ہی توبہ قبول ہو گی مگر مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آجانے کے بعد دستور جُدا ہو گا، بندے نے کیسا ہی بڑا گُنَاہ کیوں نہ کر لیا ہو، صِرْف شرمندگی کے دو آنسوؤں سے گُنَاہ دُھل جایا کریں گے ۞ بنی اسرائیل میں دَسْتور ہے، جس عُضْو سے گُنَاہ ہو جائے، اُس عُضْو کو کاٹ ڈالا جائے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آجانے کے بعد دَسْتُور بدل جائے گا، اعضا کاٹنے نہیں پڑیں گے ۞ بنی اسرائیل کے لیے قانُون ہے، کپڑے پر گندگی لگ جائے تو اُسے کاٹ کر پاک کیا جائے گا، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے سے دَسْتُور نیا ہو گا، پانی سے دھو کر ہی کپڑا پاک ہو جایا کرے گا ۞ بنی اسرائیل کے لیے انداز یہ ہے کہ کوئی گُنَاہ کرلے تو اُس کے دروازے پر گُنَاہ لکھ دیا جاتا ہے، جب پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئیں گے، پھر رحمتوں کا اِظْہار بھی نئے انداز سے ہوا کرے گا، گُنَاہوں پر پردے ڈال دیئے جایا کریں گے۔[1]

[1]... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 157، جلد: 3، صفحہ: 451 بتصرف۔

آئی نئی حکومت، سکّہ نیا چلے گا	عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت
خطبہ ہوا زمیں پر سکّہ پڑا فلک پر	پایا جہاں نے آقا صبحِ شبِ وِلادت
پڑھتے ہیں عرش والے سنتے ہیں فرش والے	سلطانِ نو کا خطبہ صبحِ شبِ وِلادت

تمہیں بہتر دیا گیا ہے

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! بنی اسرائیل سے جب گُناہ ہو جاتا تو وہ کفّارہ ادا کرتے تھے، کاش! ہمارے لیے بھی ایسے ہی کفّارے مقرّر ہوتے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سُنا تو 3 مرتبہ کہا: اَللّٰھُمَّ لَا نَبۡغِیۡھَا اے اللہ پاک! ہم یہ نہیں چاہتے، اے اللہ پاک ہم یہ نہیں چاہتے، اے اللہ پاک ہم یہ نہیں چاہتے۔

پِھر فرمایا: تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے، وہ اُس سے بہتر ہے جو بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا، بنی اسرائیل میں کسی سے گُناہ ہو جاتا تو اُس کا گُناہ اور اُس کا کفّارہ دروازے پر لکھ دیا جاتا تھا، اگر وہ کفّارہ دیتا تو دُنیا میں رُسوائی ہوتی تھی، نہ دیتا تو آخرت میں رُسوائی کا سبب بنتا تھا، تمہارے لیے اللہ پاک نے فرمایا:[1]

وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ یَظۡلِمۡ نَفۡسَہٗ ثُمَّ یَسۡتَغۡفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۱۰﴾ (پارہ:5، النساء:110)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

[1]... طبری، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:108، جلد:1، صفحہ:531، رقم:1786۔

یعنی تم میں سے کوئی گُناہ کرے تو اُس کے دروازے پر گُناہ لکھا نہیں جاتا، کفّارہ دے کر لوگوں کے سامنے رُسوائی نہیں ہوتی، تمہارے لیے یہ قانُون رکھا گیا کہ گُناہ ہو گیا، بَس گھر میں چُھپ کر شرمندگی کے آنسو بہاؤ! سچّے دِل سے توبہ کر لو، دُنیا بھی اچھی ہو جائے گی، آخرت میں بھی عذاب سے بچ جاؤ گے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کتنی پیاری بات لکھتے ہیں:

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا
دِی اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں[1]

وضاحت: مجھے تو یہ ڈر و خوف ستائے جا رہا تھا کہ نا جانے اِس دُنیا ہی میں اللہ پاک میرے گناہوں پر میری پکڑ فرمالے گا یا پھر آخرت میں رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا، مگر قربان جاؤں اپنے آقا و مولا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت پر! جس نے مجھ گناہ گار کو اپنے دامن میں لے لیا اور کہا: گھبراؤ نہیں تم یہاں بھی امان میں ہو اور آخرت میں بھی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! اب تو **ربیع الاوّل شریف** تشریف لے آیا، اب تو ہم نے میلاد مناناہی منانا ہے، حق یہ بنتا ہے کہ ہم روزانہ جب صبح اُٹھیں، دروازے سے باہَر نکلیں، ذرا آنکھ اُٹھا کر دروازے کی چوکھٹ کو دیکھیں، ہمارے گُناہوں کی فہرست وہاں موجود نہ ہو تو یادِ مصطفےٰ میں تڑپ کر، جذبۂ شُکر سے لبریز ہو کر کہیں: اے اللہ پاک! تُو نے مَحۡبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا، اُن کے صدقے ہم گنہگاروں کا پردہ رہ گیا، اے مالِکِ کریم! تیرا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:110۔

پیارے آقا کی مزید نوازشات

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے سے مزید کیا کیا اِنْعام ہم پر ہوئے، خلاصۃً سنیے! ۞ فرمایا: زمین کو ہمارے لیے پاکی کا ذریعہ بنادیا گیا (پہلی اُمّتوں کے لیے ایسا نہیں تھا)۔[1]

یعنی ہمیں اگر پانی نہ ملے تو ہم مٹی کے ذریعے تیمم کرلیں، ہم پاک ہو جائیں گے، پہلی اُمّتوں کو پانی ہی کے ذریعے پاکی ملتی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کیسی عظیم شان ہے، پہلے کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام تشریف لائے، سب بڑی اُونچی شانوں والے تھے، بہت ہی کمال والے تھے مگر مٹی کو پاکی کا ذریعہ کسی کے لیے نہ بنایا گیا، یہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کی شان ہے، آپ کی وِلادتِ پاک ہی کی برکت ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس قَدَم اِس زمین پر لگ گئے، یہ ساری کی ساری زمین پاکی کا ذریعہ بن گئی ۞ مزید فرمایا: ہمیں سلام وہ دیا گیا، جو اَہْلِ جنّت کا سلام ہے (یعنی ہم جو ملاقات کے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہتے ہیں، یہ پہلی اُمّتوں میں نہیں تھا، ہمیں ہی دیا گیا، لہٰذا جب بھی مسلمان بھائیوں سے ملیں، سلام بھی کریں اور ساتھ ہی دِل میں شُکر بھی ادا کریں کہ یہ سلام بھی وِلادتِ مصطفےٰ کی ہی برکت ہے) ۞ فرمایا: ہمیں **آمین** دی گئی، جبکہ یہ پہلے نبیوں کو بھی نہیں دی گئی تھی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! آمین کو دُعا کی مُہر قرار دیا گیا ہے۔ یہ آمین کا لفظ پہلے نبیوں کو بھی عطا نہیں ہوا تھا، ہمیں دیا گیا، لہٰذا جب بھی دُعا مانگیں، آمین کہیں تو دِل میں شُکر کیا کریں کہ یہ لفظ بھی

1... مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، صفحہ: 194، حدیث: 522۔
2... جامع صغیر، صفحہ: 75، حدیث: 1173۔

وِلادتِ مصطفےٰ کا صدقہ ہے ❁ ہم مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھتے ہیں،[1] اِس کی فضیلت یہ ہے کہ جو بندہ مصیبت پر اِنَّا لِلّٰهِ پڑھتا ہے، اُس پر اللہ پاک رحمتیں بھی بھیجتا ہے، درود بھی بھیجتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اُس کے دِل میں ہدایت بھی ڈال دیتا ہے۔[2] اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ بھی اِس اُمّت کی خصوصیات میں سے ہے، لہٰذا جب بھی اِنَّا لِلّٰهِ پڑھیں تو دِل میں شُکر ادا کریں کہ یہ بھی وِلادتِ مصطفےٰ کا صدقہ ہے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھ سے میری اُمّت کے معاملے میں وعدہ فرمایا کہ انہیں (عام) قحط سالی میں مُبْتَلا کر کے ہلاک نہ فرمائے گا اور ان پر دُشمن کو (مکمل) غلبہ نہیں دے گا۔[3]

یعنی ایسا کبھی نہ ہو گا کہ قحط پڑے اور ساری اُمّت ہلاک ہو جائے، جیسے پہلی اُمّتوں کو گُناہوں کے سبب قحط میں مُبْتَلا کر دیا جاتا تھا، یونہی دُشمن کو ایسا غلبہ بھی نہیں دیا جائے گا کہ ساری اُمّت ہی شکست کھا جائے، جیسے بنی اسرائیل پر بُخْت نَصَّر کو مُسَلَّط کر دیا گیا تھا۔

پتا چلا؛ جب ہم ❁ کھانا کھائیں ❁ رات کو کھا کر سوئیں ❁ صبح اُٹھ کر پھر کھائیں ❁ جب لقمہ مُنہ میں جائے تب بھی مِیلاد منائیں، یعنی دِل میں شُکر کریں کہ لاکھ گُناہوں کے باوُجُود مجھ سے رِزْق روکا نہیں گیا، یہ بھی وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس طرح کے اور بہت سارے انعامات ہیں، جو اللہ پاک نے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہم پر فرمائے ہیں۔ یہ سب انعامات تقاضا

[1]... جامع صغیر، صفحہ:76، حدیث:1176۔
[2]... موسوعہ ابنِ ابی الدنیا، کتاب قصر الامر، جلد:3، صفحہ:305، حدیث:8۔
[3]... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب مایکون من الفتن، صفحہ:636، حدیث:3952۔

کرتے ہیں کہ ہم پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی خوشیاں منائیں، دُھوم دھام سے منائیں، خُوب منائیں اور خوب جوش و جذبے کے ساتھ، انتہائی عاجزی و انکساری کے ساتھ، شُکر منائیں کہ اللہ پاک نے ایسے باکمال و بے مثال محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ رحمت ہمیں عطا فرما دیا ہے۔

زمانہ بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جِس کا کھانا اُسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں انہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں [1]

محافلِ میلاد کی برکات

امام جَلَالُ الدِّیْن سَیُوطی شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس گھر، مسجد یا محلّے میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّے کو گھیر لیتے ہیں ❁ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لیے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں ❁ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ اللہ پاک اُس گھر کو قحط سالی ❁ وبائی امراض ❁ آگ لگنے ❁ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے مَحْفُوظ رکھتا ہے ❁ اُس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے ❁ بُری نظر سے ❁ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے ❁ اور اُس گھر کے اَہْلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔[2] ❁ حضرت خواجہ جنید بغدادی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: محفلِ

[1] ...دیوانِ سالک، صفحہ:36۔
[2] ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:10 ملخصاً۔

میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اِس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔[1] ❀حضرت سَری سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصْل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرْف و صِرْف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا 1500 واں میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اِس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجیے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی

[1]... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 8۔

[2]... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 10۔

اپنی استطاعت کے مُطابِق گھر میں محفل پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مُختَص کیجیے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجیے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! وہ ذِکْرِ مَحْبُوب کے لیے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجیے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کردیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: صبحِ بہاراں، اِسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں: مثلاً ❁ سیاہ فام غلام ❁ بھیانک اُونٹ ❁ بڈھا پجاری ❁ نور والا چہرہ ❁ نور کا کھلونا ❁ عاشقِ میلاد بادشاہ اِن میں سے کوئی بھی رسالہ یا ❁ شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات والی مختصر کتاب حاصِل کیجیے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجیے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مُطابِق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجیے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لیے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخْلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجیے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اِس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

منانا جشنِ میلادُ النبی ہرگز نہ چھوڑیں گے
جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں اللہ و رسول کی محبّت بڑھانے اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں سمیٹنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضِر کی عظیم علمی وروحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں یہ مقصد دیا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مقصد کی تکمیل کے لیے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جا کر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ۞ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ۞ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ۞ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ۞ آپ بھی تشریف لائیں! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ۞ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ۞ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ۞ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ۞ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ۞ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لیے جنّت کی بشارت آئی ہے۔[2] آئیے ترغیب کے لیے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

[1]... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

[2]... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:472، حدیث:1743۔

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لیے آئے، ان میں سے ایک اِسلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کر لی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجا لیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول — ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے — نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"دُرُوْد ٹائم" ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! آیئے، اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے 1500ویں جشنِ ولادت کو دھوم دھام سے منانے کے لئے تیار ہو جایئے! اس مبارک موقع کو یادگار بنانے کے لیے

دعوتِ اسلامی کی طرف سے پورے سال کے دوران 15000 کروڑ درودِ پاک کی عظیم مہم جاری ہے۔ آیئے، آپ بھی اس عظیم اور یادگار مہم کا حصہ بنیں اور اپنی دنیا و آخرت کو سنواریں۔ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے جشنِ میلاد کو جوش و جذبے سے منانے اور عاشقانِ رسول کے لیے اسے آسان بنانے کے لیے دعوتِ اسلامی انڈیا کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک نئی موبائل ایپلی کیشن پیش کی ہے، جس کا نام ہے "درود ٹائم"۔

"دُرُوْد ٹائم" ایپلی کیشن کی خصوصیات:

- **ذکر کی شمولیت:** آپ اپنی مرضی سے کوئی بھی ذکر ایپ میں شامل کر سکتے ہیں اور اسے باقاعدگی سے پڑھ سکتے ہیں۔
- **گروپ اذکار:** اپنے دوستوں، خاندان یا کمیونٹی کے ساتھ مل کر ذکر و درود کے کئی گروپ بنائیں اور مل کر نیکیوں میں اضافہ کریں۔
- **مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب:** مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے خصوصی اذکار اور اوراد پڑھنے کے لیے گروپس بنائیں۔
- **اذان فیچر:** اپنے علاقے کی مسجد اور اذان کے اوقات ایپ میں شامل کریں۔ ایپ آپ کو آپ کی مسجد کی اذان کے وقت یاد دہانی کے لئے نوٹیفکیشن بھیجے گی۔
- **درود و سلام کی سہولت:** آپ اپنے پڑھے ہوئے ذکر و درود کی تعداد کو ٹریک کر سکتے ہیں اور اسکار کارڈ بھی رکھ سکتے ہیں۔
- **یاد دہانی کا نظام:** یہ ایپ آپ کو باقاعدگی سے تلاوت و ذکر و درود پڑھنے کی یاد دہانی بھی کرائے گی جو کہ روحانی ترقی میں مددگار ہوگی۔ ان شاءاللہ

اس ایپلی کیشن کو آپ ایپ اسٹور اور پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تو آج ہی درود ٹائم موبائل ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کریں اور عاشقان رسول کی اس عظیم بزم کا حصہ بنیں جس کا مقصد اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں 15000 کروڑ درودِ پاک کا نذرانہ پیش کرنا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذکر و درود کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ذکر و درود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/۲۲۰، حدیث:۶۴۰۷) (2) فرمایا: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/۲۷، حدیث:۴۸۴) ☆ذکر اللہ ہمیشہ ہی غذاء روحانی ہے۔ ☆بعض اولیاء اللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۳۲۰ملخصاً) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے ۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۱/۴۸۸، تحت الحدیث: ۲۹۵) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، ملائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دو جہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۰)

﴾اعلان﴿

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا اِن کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددہانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1...افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3...القول البديع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترهیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول،28 اگست 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا:5منٹ،(2): دعا یاد کرنا:5منٹ،(3): جائزہ:5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول

اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔ (گلدستہ درود وسلام، ص۲۱) ☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْاَصل اپنے پَرْوَرْدگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستہ درود وسلام، ص۲۲) ☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔(گلدستہ درود و سلام ،ص۱۲)☆حُصولِ برکت، ترقیٔ معرِفت اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص۱۷) ☆ دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔ (درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا)☆دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفَّارہ ہے۔ (جلاء الافہام، ص۲۳۴) ☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص۲۲۹) ☆ دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے۔☆خوف دُور ہوتا ہے۔ ☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆سَکَرَاتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔ ☆ دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی (نَجات) ملتی ہے۔☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"دُعائے مصطفےٰ"** یاد کروائی جائے گی۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے وہ دعا یہ ہے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میری دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔ (مدنی پنج سورہ، ص 203)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) غُصّے کا عِلاج کیا؟(15) اپنا جائزہ لیا؟(16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21) فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24) مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30) مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟(35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)

مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد